



سوال

ایک امام و خطیب نے نمبر پر پڑھ کر صحیح مسلم کی حدیث نمبر 199 عوام کو سنائی، یہ حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت سے متعلق ہے۔ امام صاحب نے حدیث کا آخری حصہ "فہی ہائلمہ ان شاء اللہ من مات من امتی لا یشرک باللہ شینا" حذف کر دیا یعنی کتمان حق کے مرتکب ہوئے ان کے متعلق کیا فتویٰ ہے؟

جواب

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

انہیں احسن طریقے سے نصیحت کریں اور مکمل حدیث کا مفہوم سمجھائیں۔ ممکن ہے اللہ تعالیٰ آپ کے ذلیعے سے اسے سمجھ عطا فرمادے اور آپ کی نجات کا سامان ہو جائے۔

واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث